الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

Web: www.jamiabinoria.net | eMail: darulifta@gmail.com | Ph: 0092 21 2560300-400 | Fax: 92 21 2564586

سیریل نمبر	5716	نام	حکیم اسحاق؟؟حافظ اختر
فتوی نمبر	۲۰۸۹۳	عنوان	(برنولي(ميانوالي
تاریخ	1/25/2009	موضوع	مدارس کي رقم
ای میل		کاتب	کلیم اللہ

مشکل مشکل

کيامدرسے کامہتمم مدرسے کي رقم کہ اپني مرضي سے استمال کر سکتا ھے؟کسي کاروبار میں یا کاروبار کے لے دے سکتا ھے یا نہیں؟تفصيل سے بتا دیں؟اور ایسے مدرسے میں اپني ذکوت یا کوي اور کسي قسم کي اعانت کر سکتا ھے یا نہیں

الجواب حامداً ومصلیاً

مدارس میں دی جانے والی رقومات عموماً زکوٰۃ، عشر اور دیگر صدقاتِ واجبہ کی ہوتی ہیں۔ اس کے مستحق وہ طلباء ہیں جو مسافر و مستحق ہونے کے ساتھ ساتھ مدرسہ میں رہائشی ہوں، پھر یہ رقومات عموماً انہیں طلباء کے لئے وصول کی جاتی ہیں، اور کسی مہتمم کے پاس ان کا جمع ہونا محض امانت کے درجہ میں ہوتا ہے وہ ان رقومات کا مالک نہیں کہ جیسے چاہے اس میں تصرف کرے، بلکہ صرف مستحق طلباء کے کھانے پینے، دوا اور اوڑھنے بچھونے کے انتظام میں صرف کرسکتا ہے اس کے علاوہ دیگر تصرفات سے اسے احتراز لازم ہے تاہم اگر جمع شدہ رقم ضرورت سے بڑھی ہوئی ہو تو مدرسہ اور طلباء کے فائدہ کیلئے اسے کسی کاروبار مثلاً مضاربہ وغیرہ پر بھی لگا سکتا ہے مگر موجودہ دور میں اس سے احتراز اور زائد رقم سے کسی دوسرے دور[illegible] کی اعانت چاہئے۔ وفی الفقہ الاسلامی: یجب علی القاضی عزل الناظر، سواء أکان ھو الواقف ام غیر الواقف اذا کان خائناً غیر مأمون، او عاجزاً او ظھر بہ فسق الخ ج ۸ ص ۲۳۷

وفی ردّ المحتار: قد علمت ان قیم الوقف وکیل والوکالۃ امانۃ الخ ج ۵ ص ۵۳۵

وفی التاتارخانیۃ: وان دفع القیم ارض الوقف مزارعۃ سنین معلومۃ فھو جائز اذا کان انفع واصلح فی حق الفقراء (ج ۵ ص ۷۵۷) واللہ تعالیٰ اعلم۔

کلیم اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۸ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکر [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
[illegible] ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۴ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

رئیس
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء
۲۰۸۹۳

5/4/09